اکتوبر میں مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان کا چوتھا سالانہ اجتماع گوجرانوالہ میں منعقد ہوا جو حاضری کے اعتبار سے خاصہ بارونق، نتائج کے لحاظ سے مؤثر اور فیصلوں کے اعتبار سے وقیع تھا۔

مرکزی جمعیۃ کے دستور کے مطابق کل مغربی پاکستان جماعت اہل حدیث کے منتخب شدہ ارکین شوریٰ کے متعدد اجلاس بھی ہوئے جن میں اکثر معاملات متفقہ طے ہوئے۔ ان ہی دو سو سے زائد منتخب ارکانِ شوریٰ نے بدستور سابق متفقہ طور پر حضرت مولانا سید محمد داؤد صاحب غزنوی مدظلہ العالی کو صدر مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان اور جناب مولانا محمد اسماعیل صاحب آف گوجرانوالہ ناظم اعلےٰ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان منتخب کیا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جماعت میں نئی تنظیمی بیداری ان ہی دو بزرگوں کے تدبر، مسلسل محنت، شب و روز کے انہماک اور تگ و دو کی مرہونِ منت ہے

گذشتہ دو مہینوں میں اہم عالمی حادثہ یہ ہوا کہ مشرق وسطےٰ میں قرون وسطیٰ کی صلیبی لڑائیوں کی تاریخ نے اعادہ کیا۔ یعنی یورپ کے عیسائیوں نے برطانیہ و فرانس کے عنوان سے مصر کی نہر سویز غصب کرنے کے لئے مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں پر حملہ کر دیا! اسباب چاہے کچھ ہوں، قدر مشترک یہ ہے کہ گیارہویں بارہویں صدی عیسوی میں حملے کا باعث اور بیسویں صدی میں یورش کی وجہ یہی ہے کہ عیسائیوں کے اعصاب پر مسلمان بطور ہوّے کے سوار ہیں۔ اور ان کی ذرا سی بیداری سے ان پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔

اللہ کی شان ہے کہ اس گئی گذری حالت میں بھی اسلام سے عمومی انتساب میں بھی کتنی برکت ہے کہ اسلام و عیسائیت کی اس "خالص قومی جنگ" میں صرف مصری مسلمانوں نے مسیحی خونخوار حملہ آوروں کے چند دنوں میں چھکے چھڑا دیئے۔ تاآں کہ وہ چند ہفتوں ہی میں "شاندار پسپائی" پر مجبور ہو گئے۔

اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اگر مسلمان سب کام بھی اسلام کے کرنے پر مستعد و عامل ہو جائیں تو کتنی نعمائے الٰہی کے مورد بن سکتے ہیں۔ انتم الاعلون ان کنتم مومنین